فارم پُر کرنے سے پہلے اِس دستورنامے کو غور سے پڑھ لیں

دستورنامہ

۳۹-۱۴۳۸ھ / ۱۸-۲۰۱۷ء

تعارف | مقاصد | نصاب

شرائط وضوابط | نظام الاوقات

درجہ حفظ | اعدادیہ
سالِ اول | سالِ دوم
سالِ سوم | سالِ چہارم
سالِ پنجم | دورۂ حدیث شریف
تکمیلِ ادبِ عربی | تکمیلِ افتاء

بانی

فخر المحدثین حضرت مولانا سید انظر شاہ مسعودی کشمیری رحمہ اللہ

معتمد وشیخ الحدیث

سید احمد خضر شاہ مسعودی

شعبۂ نشر واشاعت

جامعۃ الامام محمد انور شاہ دیوبند

عقب عیدگاہ، دیوبند 247554 (یوپی)

Ph. 01336-220471, Mobile: 08006075484
email: ahmadanzarshah@gmail.com

تبرّکات

فخر المحدثین حضرت مولانا سید انظر شاہ مسعودی کشمیری رحمہ اللہ

(بانی جامعه هذا)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا آخری کلام ہے، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ۲۳ رسالہ مدت نبوت میں حسب ضرورت نازل کیا گیا، یہ ہی وہ اہم صحیفہ ہے، جس کی حفاظت کا وعدہ خود خداوند تعالیٰ نے فرمایا ہے، یہ ہی وہ مکرم ومحترم کتاب ہے، جس کے لیے واضح حکم آیا کہ ظاہری طہارت کے بغیر کوئی اِس کو چھوئے نہیں، اِس کی عظمتوں کو نمایاں کرتے ہوئے یہ بھی ارشاد ہوا کہ اگر ہم اِسے پہاڑوں پر اتارتے تو اِس کے جلال وعظمت کی بنا پر چٹانیں ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتیں، یہ ہی وہ کلام ہے جس کی حقانیت کو واضح کرنے کے لیے طویل کلام کیا گیا، یہ ہی وہ ''تنزیل من رب العالمین'' ہے جس کی ایک آیت کے مقابل لانے کے لیے جن وانس کو عاجز بتایا گیا، یہ پیغمبر اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اترا، اسے جبرئیل جیسے مقدس فرشتے ساتھ لے کر آئے، اس کے نزول کے وقت لاتعداد فرشتے ساتھ آتے کہ شیطان اس میں کمی بیشی نہ کردیں۔ اِسے خود رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حفظ کیا اور صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ کی بڑی تعداد نے بھی۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ سلسلہ قائم ہے اور قائم رہے گا۔

اِس کی تعلیم کا رنیک، اس کا سیکھنا سکھانا سعادت، اِس کے حفظ وتعلیم میں تعاون اسلامی فریضہ؛ چوں کہ قرآن کریم نے خود صحیح پڑھنے، جس کا ذریعہ تجوید ہے، اس کی تعلیم اہم قرار دی، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حکم فرمایا گیا ''وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ۝'' اس لیے جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند (قدیم نام معہد الانور) میں احقر نے اپنی زیر نگرانی حضرت علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ کی اہم تصانیف کے اردو ترجموں کے ساتھ شعبۂ تحفیظ القرآن بھی قائم کیا، جس میں طلبہ کی بڑی تعداد، متعدد قابل مستعد اساتذہ کی نگرانی میں حفظ کے ساتھ تجوید وابتدائی دینیات کی تعلیم بھی حاصل کررہی ہے؛ نیز درجہ عربی ششم تک کی تعلیم کا بھی نظم اعلیٰ پیمانہ پر کیا گیا ہے (شوال المکرم ۱۴۲۹ھ سے مشکوٰۃ شریف، دورۂ حدیث شریف اور تکمیل افتاء، شوال المکرم ۱۴۳۴ھ سے تکمیل ادبِ عربی اور شوال المکرم ۱۴۳۸ھ سے اعدادیہ کا آغاز کیا جاچکا ہے۔) اور ساتھ ہی خاص طور پر عصری تعلیم انگریزی، ہندی اور حساب وغیرہ کے لیے اساتذہ کا نظم ہے؛ کمپیوٹر جو آج کے دور کی اہم ترین ضرورت ہے، اس کی تعلیم کے لیے بھی مستقل شعبہ موجود ہے۔ اساتذہ وطلبہ کے لیے بہترین رہائش، صاف ستھری غذا، تعلیمی ماحول کے لیے شہر سے دور ایک مختصر عمارت بھی تیار کی گئی ہے۔

وسائل محدود ہونے کی بنا پر طلبہ کی تعداد محدود رکھی گئی؛ جب کہ داخلہ کی خواہش مند ایک بڑی تعداد محروم رہتی ہے؛ ظاہر ہے کہ خداوند تعالیٰ کے فضل وکرم کے بعد اہل خیر کا تعاون اس کار خیر کو باقی رکھنے اور جاری رکھنے کا اہم ذریعہ ہے؛ اِس لیے ''تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی، اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝''۔

نصابِ تعلیم

امتیاز، انفرادیت، افادیت

جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند ایک ایسے نصابِ تعلیم کے ذریعے منزل کی طرف گام زن ہے؛ جو طلبہ میں مہارت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اُن کی ذہنی، عملی، جسمانی، روحانی اور اخلاقی صلاحیتوں کو جلا بخشنے اور درس گاہ کے اندر اور باہر اُن کی سرگرمیوں کو با مقصد اور منصوبہ بند طریقے پر اس طرح مرتب اور منظم کرے کہ اُن کی شخصیت کے ہر پہلو میں نمایاں نکھار پیدا ہو۔ نصاب تعلیم کے سلسلے میں جامعہ کو الحمدللہ تجربہ کار اساتذہ، آزمودہ کار منتظمین اور ماہرین تعلیم کا تعاون حاصل ہے۔ نصاب کو زیادہ سے زیادہ بہتر بنانے کا عمل برابر جاری رہتا ہے۔

برصغیر کے بیش تر مدارس میں رائج نصاب تعلیم جسے ''درس نظامی'' سے جانا جاتا ہے حضرت ملاّ نظام الدین سہالویؒ کا مرتب کردہ ہے۔ یہ نصاب ہر موضوع کی مشکل، پیچیدہ اور مغلق کتابوں پر مشتمل ہے۔ اِس نصاب کی اہمیت وقدامت مسلّم؛ تاہم اِس حقیقت سے چشم پوشی ممکن نہیں کہ ہر ۲۵-۲۰ سال بعد نئی نسل آتی ہے جس کی طبیعت، مزاج اور نفسیات پہلی نسل سے بہت کچھ مختلف ہوتی ہیں۔ اس لیے نہایت ضروری ہے کہ ہر ۲۵-۲۰ سال بعد دونوں بنیادی ماٰخذ قرآن وحدیث کے سوا تمام معاون علوم وفنون کی درسی کتابوں اور اُن کے طریقۂ تدریس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے اور حسبِ ضرورت اُن میں حذف واضافہ اور مفید تبدیلی عمل میں لائی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت ملاّ نظام الدینؒ کے تیار کردہ نصابی کتب میں اب تک بڑی خاموشی کے ساتھ بڑی تبدیلیاں کی جا چکی ہیں۔ اَب درس نظامی کی بعض لازمی کتابوں کو نہ صرف دیس نکالا کیا جا چکا ہے؛ بل کہ مدارس کی موجودہ نسل اُن کے نام اور موضوع سے بھی نا آشنا ہے۔ اِسی طرح فلسفہ، حکمت اور طب؛ بل کہ حد یہ ہے کہ نحو وصرف اور تفسیر کی بھی بعض کتابیں (بیضاوی شریف، شرح جامی، کنز الدقائق وغیرہ) بہت سے مدارس کے نصاب میں اپنی جگہ برقرار نہ رکھ سکیں۔

دوسری طرف آفتاب نیم روز کی طرح روشن حقیقت سے کس طرح آنکھیں بند کی جاسکتی ہیں کہ حضرت ملاّ نظام الدین سہالویؒ کے عہد سے اَب تک زمین وآسمان بدل گیے، حالات تبدیل ہوگیے، طبائع ونفسیات میں انقلاب آیا اور ذہن ومزاج زیر وزبر ہوگیے۔ اس دنیا میں رہ کر اِس کے لازمی تقاضوں سے صرف نظر مجرمانہ غفلت کے سوا کچھ نہیں۔ ہم جس ملک میں رہتے ہیں اُس کی مادری وقومی زبان، دنیا کی سکہ رائج الوقت عالمی زبان، حساب وکتاب، کمپیوٹر، انٹرنیٹ سے براہِ راست واقفیت ومناسبت، ہر فرد کی ضرورت بن چکی ہے، پھر اِس کو بھی نہ بھولیے کہ درسِ نظامی کے موجودہ ترمیم شدہ نصاب کی تکمیل کے لیے ۱۰/سال کا طویل عرصہ درکار ہے، اِس کے باوجود کتاب وسنت کو براہِ راست سمجھنے والے فضلا کا تناسب افسوس ناک حد تک کم ہے۔ یہ زمانہ تخصص اسپیشلائزیشن کا ہے۔ درجہ فارسی سے دورۂ حدیث تک ۱۲-۱۱ سال لگانے کے بعد تخصص کے لیے مزید کم از کم دو سال کا وقت نکالنا آسان کام نہیں ہے۔

اِس تمام صورت حال پر طویل غور وخوض کے بعد جامعہ امام محمد انور شاہ، دیوبند نے پہل کرتے ہوئے ''درس نظامی'' کے تمام لازمی اور مفید مضامین کو باقی رکھتے ہوئے اِس کا دورانیہ کم کر کے ۶/سال کر دیا ہے۔ اِس شش سالہ نصاب کی تکمیل کے بعد فقہ وفتاویٰ، ادب عربی، علوم تفسیر، علوم حدیث اور دعوت وارشاد کے لیے ۲-۲ سالہ تخصصات کے شعبے بھی قائم کرنے کا ارادہ کیا ہے اور فاتحۃ الخیر کے طور پر فقہ وفتاویٰ کے لیے شوال المکرم ۱۴۲۹ھ سے شعبۂ تکمیل افتاء وتخصص فی الافتاء اور شوال المکرم ۱۴۳۴ھ سے تکمیل ادبِ عربی کی ابتدا کی جا چکی ہے: اللھم تقبّل ذلک و قدر له الخیر۔

☆☆☆

(الف) شعبہ تحفیظ القرآنِ کریم

حفظ

قواعد وتجوید وترتیل کی مکمل رعایت کے ساتھ حفظ قرآن کریم

اردو ودینیات

سالِ اوّل: (۱) اردو زبان کا قاعدہ/اردو زبان کی پہلی کتاب (۲) مقبول ومسنون ۳۰ دعائیں اور ۳۰ حدیثیں حفظ

سالِ دوم: (۱) اردو زبان کی دوسری کتاب (۲) دینی تعلیم کا رسالہ نمبر ۱ و ۲

سالِ سوم: (۱) اردو زبان کی تیسری کتاب (۲) دینی تعلیم کا رسالہ نمبر ۳ و ۴

اوقاتِ تعلیم

صبح (۱) حفظ قرآن کریم ۳ گھنٹے (۲) اردو دینیات ایک گھنٹہ

شام (۱) حفظ قرآن کریم ۲ گھنٹے (۲) بعد نماز مغرب ۲ گھنٹے

نوٹ: عربی درجات کی طرح درجہ حفظ میں مسلسل چھ گھنٹے نہیں ہوں گے بل کہ مذکورہ ترتیب کے مطابق صبح وشام کی تعلیم ہوگی۔

(ب) عربی درجات

اعدادیہ

(۱) فارسی کی پہلی و دوسری (۲) تیسیر المبتدی رگلزار دبستان رگلستاں (۳) آسان نحو رآسان صرف (۴) اردو کی چوتھی مع تحسین خط ر سیرت خاتم الانبیاء (۵) مفتاح العربیہ حصہ اوّل رتعلیم الاسلام چاروں حصے مکمل (۶) عصری علوم: ہندی رانگریزی رریاضی رجغرافیہ اور سائنس

سالِ اوّل

(۱) میزان الصرف رمنشعب رپنج گنج (۲) نحومیر رشرح مأۃ عامل (۳) مالا بدمنہ (۴) القراءۃ الواضحہ حصہ اوّل رمفتاح العربیہ حصہ دوم (۵) تکلّم عربی رتاریخ الاسلام تینوں حصے مکمل (۶) عصری علوم: ہندی رانگریزی رریاضی رسائنس

سالِ دوم

(۱) ہدایۃ النحو رکافیہ بحثِ فعل وحرف (۲) علم الصیغہ رفصولِ اکبری (۳) نور الایضاح رقدوری (۴) آسان منطق رمرقات ر خلافتِ راشدہ تاریخ ملت (۵) القراءۃ الواضحہ حصہ دوم رنفحۃ الادب (۶) عصری علوم: ہندی رانگریزی رریاضی رسائنس

سالِ سوم

(۱) ترجمہ قرآن کریم پارہ ایک تا پارہ ۱۵ (۲) ترجمہ قرآن کریم پارہ ۱۶ تا پارہ ۳۰ (۳) قدوری ردروس البلاغہ (۴) شرح وقایہ اوّل ودوم (۵) تسہیل الاصول راصول الشاشی (۶) القراءۃ الواضحہ حصہ سوم رمشکوٰۃ الآثار رسلاطینِ ہند تاریخ ملت

سالِ چہارم

(۱) جلالین شریف پارہ ایک تا ۱۵ (۲) جلالین شریف پارہ ۱۶ تا ۳۰ (۳) ہدایہ اوّل رمیبذی (۴) ہدایہ ثانی راصح السیر (۵) الفوز الکبیر رحسامی (۶) عربی میں ترجمہ کیجئے ردیوانِ متنبی

سالِ پنجم (موقوف علیہ)

(۱) مشکوٰۃ شریف جلد اوّل (۲) مشکوٰۃ شریف جلد ثانی (۳) ہدایہ ثالث (۴) ہدایہ رابع (۵) شرح عقائد رسراجی (۶) آسان اصولِ حدیث رنخبۃ الفکر رعقیدۃ الطحاوی رتاریخ المذاہب الاسلامیہ اردو، شیخ ابوزہرہ مصری

دورۂ حدیث شریف

(۱) بخاری شریف جلد اوّل (۲) بخاری شریف جلد ثانی (۳) ترمذی شریف جلد اوّل (۴) ترمذی شریف جلد ثانی (۵) مسلم شریف جلد اوّل وثانی طحاوی شریف کتاب الحج (۶) ابوداؤد شریف رنسائی شریف

بعد مغرب: (۱) ابن ماجہ شریف (۲) موطا امام مالک (۳) موطا امام محمد (۴) شمائل ترمذی شریف

(ج) تکمیلات

تکمیل ادبِ عربی

(۱) انشاءِ عربی (۲) اسالیب الانشاء (۳) المختارات العربیہ
(۴) حوارِ عربی (۵) البلاغۃ الواضحہ / دیوانِ امام شافعی (۶) تاریخ ادب عربی/عربی اخبارات ورسائل مطالعہ

تکمیل افتاء

(۱) درِمختار جلد اوّل (۲) درمختار جلد ثانی (۳) الاشباہ والنظائر فن اول وثانی
(۴) قواعد الفقہ / سراجی (۵) رسم المفتی / کتاب الحظر والاباحہ للشامی / بدائع الصنائع (۶) تمرین فتاویٰ

اصول وضوابط بابت تکمیلات

(۱) امیدوار کسی معتبر ومستند درس گاہ سے فارغ التحصیل ہو اور اُس کی وضع قطع موافق شریعت ہو۔
(۲) دورۂ حدیث شریف کی جملہ کتابوں میں کام یاب ہو اور اُس کا امتحانِ سالانہ میں تکمیل ادب کے لیے اوسط ۶۵ فی صد جب کہ افتاء کے لیے ۷۰ فی صد ہونا ضروری ہے۔
(۳) جامعہ کے تحت ہونے والے امتحانِ داخلہ میں بھی اچھے نمبرات سے کام یاب ہو۔
(۴) تکمیل ادب سے افتاء میں جانے کے لیے جامعہ ہذا کے طلبہ کو سالانہ امتحان میں ۷۰ فی صد اوسط لانا ضروری ہوگا۔
(۵) سند حاصل کرنے کے لیے امتحانِ سالانہ میں تمام کتابوں میں کام یاب ہونا ضروری ہے ورنہ سند نہیں دی جائے گی، واضح رہے کہ طلبہ کا ضمنی امتحان نہیں ہوگا۔

اہم اور ضروری نوٹ

اعدادیہ تا دورۂ حدیث شریف بشمول تکمیلات صبح کے اوقات میں مسلسل چھ گھنٹے ہوں گے۔ جب کہ شام کے وقت میں ۴۰ منٹ کی تین گھنٹیاں ہوں گی، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) ۴۰ منٹ تعلیم باللغۃ تکلّم عربی
(۲) ۴۰ منٹ تصحیح قرآن کریم مع تجوید
(۳) ۴۰ منٹ کمپیوٹر وعصری علوم

برائے قدیم طلبہ

(۱) قدیم طلبہ از درجہ حفظ تا سالِ سوم کے لیے ۱۷؍شوال المکرم ۱۴۳۸ھ کی شام تک جامعہ میں حاضر ہونا ضروری ہوگا۔ اِن طلبہ کو فارمِ داخلہ ۱۸؍شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں تقسیم کئے جائیں گے اور اُسی روز جمع کئے جاسکیں گے۔

(۲) سالِ چہارم تا دورۂ حدیث شریف کے طلبہ کو ۲۳؍شوال المکرم ۱۴۳۸ھ کی شام تک جامعہ میں حاضر ہونا ضروری ہوگا۔ اِن طلبہ کو فارمِ داخلہ ۲۴؍شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں تقسیم کئے جائیں گے اور اُسی روز جمع کئے جاسکیں گے۔

نوٹ: (۱) تمام قدیم طلبہ کو متعینہ تاریخوں میں حاضر ہونا ضروری ہوگا، تاخیر کا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ غیر حاضری کی صورت میں ان کا داخلہ ختم کر دیا جائے گا۔ (۲) داخلہ فارم کی فیس مبلغ -/30 روپے ہوگی۔

☆☆☆

(۳) جو طلبہ تمام کتابوں میں کام یاب ہوں گے اُن کو ترقی دی جائے گی، جو طلبہ ایک یا دو کتابوں میں ناکام ہوں گے، اُن کا ضمنی امتحان لیا جائے گا اور بہ صورت کام یابی ترقی دی جائے گی۔ اِس کے علاوہ جو طلبہ تین یا اُس سے زیادہ کتابوں میں ناکام ہوں گے اُن کا بغیر امداد سال کا اعادہ کر دیا جائے گا، اعادۂ سال کی رعایت صرف ایک سال کے لیے ہوگی اور اگر دوسرے سال بھی اعادہ کی نوبت آتی ہے تو داخلہ نہیں ہو سکے گا۔

(۴) مخرجین کا داخلہ ہرگز نہیں کیا جائے گا، ممنوع داخلہ کے بارے میں بھی یہی پالیسی ہے، اسی طرح جو طلبہ بلا عذر درمیان سال میں تعلیم چھوڑ کر چلے جائیں وہ بھی جدید داخلے کے مستحق نہیں ہوں گے۔

(۵) علالت یا کسی اہم معذوری کی وجہ سے اگر کوئی طالب علم رخصت پر ہو اور امتحانِ سالانہ میں شریک نہ ہو سکا تو اُس کا بعد میں امتحان لیا جائے گا اور بہ صورت کام یابی ترقی دی جائے گی۔

(۶) کسی بھی شعبہ میں داخلہ لینے والے فضلاء کو اُس شعبہ سے فراغت کے بعد ہی سند فضیلت دی جائے گی۔ تکمیلات میں داخلہ لینے والے طلبہ پر لازم ہوگا کہ وہ سال کی تکمیل کریں۔ اگر درمیانِ سال میں تعلیم ترک کر دی گئی تو سند فضیلت سال کے آخر تک نہیں مل سکے گی۔

(۷) تصدیق نامہ اور سند لینے والے طلبہ کو اپنی درخواست پر یہ ثابت کرنا ہوگا کہ اُس کے ذمے جامعہ کا کسی بھی طرح کا کوئی بقایا نہیں ہے؛ ورنہ تصدیق نامہ اور سند نہیں دی جائے گی۔

☆☆☆

ضروری تفصیل بابت داخلہ جدید برائے امدادی طلبہ

اعدادیہ/سالِ اوّل تا دورۂ حدیث شریف

(۱) جدید داخلے کے لیے درخواست فارم ۵/تا ۱۰/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں تقسیم کیے جائیں گے اور ۱۰/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ تک دن میں ۱۱/بجے جمع کیے جاسکیں گے۔

(۲) امتحان برائے جدید داخلہ: تحریری و تقریری ۱۱/ ۱۲/ ۱۳/ ۱۴/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں منعقد ہوگا۔

(۳) اعدادیہ/سالِ اوّل تا سالِ سوم ۱۹/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ تک داخلے کے عمل کی تکمیل کی جاسکے گی۔

(۴) ۲۰/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ سے اعدادیہ/سالِ اوّل تا سالِ سوم کی تعلیم کا آغاز ہوگا۔

(۵) سالِ چہارم تا دورۂ حدیث شریف ۲۵/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ تک داخلے کے عمل کی تکمیل کی جاسکے گی۔

(۶) ۲۶/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ سے سالِ چہارم تا دورۂ حدیث شریف کی تعلیم کا آغاز ہوگا۔

درجۂ حفظ

حفظ قرآن کریم میں داخلہ کے لیے درخواست فارم ۵/تا ۱۷/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں تقسیم کیے جائیں گے اور امتحانِ داخلہ ۱۸/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں منعقد ہوگا اور اسی وقت نتیجہ آویزاں کردیا جائے گا اور منتخب طلبہ کے داخلہ کے عمل کی تکمیل ۱۹/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ تک کی جاسکے گی۔ درجہ حفظ کی تعلیم کا آغاز ۲۰/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ سے ہوگا۔

تکمیلات

(۱) تکمیلِ ادب عربی و افتاء کے لیے امتحانِ داخلہ تحریری و تقریری ۲۶/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ میں ہوگا۔ جب کہ شرکت امتحان کے لیے درخواست فارم ۱۷/تا ۲۵/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ دن میں ۱۱/بجے تک حاصل اور جمع کئے جاسکتے ہیں۔

(۲) تکمیل ادب عربی و افتاء کی تعلیم کا آغاز یکم ذی قعدہ ۱۴۳۸ھ سے ہوگا۔

نوٹ: (۱) شرکت امتحانِ داخلہ کے لیے درخواست فارم مع دستورنامہ کی فیس مبلغ-/50روپے ہوگی؛ جب کہ داخلہ فارم کی فیس مبلغ-/50روپے ہوگی۔

(۲) داخلہ فارم کے ساتھ داخل شدہ جدید طلبہ کو مبلغ-/300روپے داخل کرنے ہوں گے جو کہ ناقابل واپسی ہوں گے۔

برائے غیر امدادی طلبہ

کسی بھی جماعت میں حسب گنجائش غیر امدادی (بلا قیام وطعام و کتب) داخلے دئے جاسکتے ہیں۔ غیر امدادی داخلے کے لیے طلبہ کو نچلی جماعت کی بنیادی کتب کا امتحان دینا ہوگا۔ غیر امدادی طلبہ کے لیے بھی جامعہ کے مکمل اصول وضوابط کی پابندی کرنا لازمی ہوگی۔ غیر امدادی طالب علم کو فارم داخلہ کے ساتھ مبلغ-/500روپے داخل کرنے ہوں گے جو ناقابل واپسی ہوں گے۔ اگر غیر امدادی طالب علم امتحان ششماہی میں تمام کتابوں میں کامیابی کے ساتھ ۵۰ اوسط لاتا ہے تو اس کی امداد طعام جاری ہوسکے گی نیز حسب گنجائش کتابیں اور رہنے کی جگہ بھی دے دی جائے گی۔

کتب ممتحنہ

برائے داخلہ ۳۹-۱۴۳۸ھ

درجات	کتب تحریری/تقریری
برائے حفظ	(۱)ناظرہ قرآن مجید مع صحت مخارج (۲) وضو اور نماز کے فرائض وسنن
برائے اعدادیہ	(۱)ناظرہ یا حفظ قرآن مجید مع صحت مخارج (۲) اُردو کی تیسری کتاب
برائے سال اوّل	(۱) اُردو کی چوتھی کتاب (۲) فارسی کی پہلی (۳) تیسیر المبتدی یا آمد نامہ (۴) گلزارِ دبستاں
برائے سال دوم	(۱)نحو میر (۲) شرح مأۃ عامل (۳) میزان الصرف ومنشعب وپنج گنج (۴) القراءۃ الواضحہ حصہ اوّل (۵) عصری علوم
برائے سال سوم	(۱) ہدایۃ النحو (۲) علم الصیغہ (۳) القراءۃ الواضحہ حصہ دوم (۴) عصری علوم **یا** (۱) کافیہ (۲) قدوری (۳) القراءۃ الواضحہ حصہ سوم (۴) عصری علوم
برائے سال چہارم	(۱) اصول الشاشی (۲) شرح وقایہ (۳) دروس البلاغہ **یا** (۱) نور الانوار (۲) مختصر المعانی (۳) مقامات حریری
برائے سال پنجم	(۱) جلالین شریف (۲) ہدایہ ثانی (۳) حسامی
برائے دورۂ حدیث	(۱) مشکوٰۃ شریف (۲) ہدایہ آخرین (۳) شرح عقائد
برائے تکمیل ادب	(۱)نحو میر (۲) میزان ومنشعب (۳) تمرین: اردو عربی/عربی اردو۔
برائے تکمیلِ افتاء	(۱) ہدایۃ النحو (۲) علم الصیغہ (۳) ہدایہ اوّلین (۴) حسامی

نوٹ:

درجاتِ عربیہ میں داخلے کے خواہش مند طلبہ کے لیے قرآنِ کریم کا صحیح مخارج کے ساتھ ناظرہ پڑھنا نیز پارہ عم کا صحیح مخارج کے ساتھ حفظ ہونا ضروری ہے، کیوں کہ اس کا بھی امتحان لیا جائے گا۔

ضروری ہدایات برائے امتحان داخلہ

(۱) طلبہ کو امتحان شروع ہونے سے پندرہ منٹ پہلے اجازت نامے کے ساتھ حاضر ہونا ضروری ہے۔
(۲) امتحان شروع ہونے کے بعد آنے والے طلبہ کو شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
(۳) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اُس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔
(۴) طلبہ ضروریات بشریہ سے فارغ ہو کر آئیں۔ پہلے گھنٹے میں ضروریات وغیرہ کے لیے اُٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
(۵) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل اپنے ساتھ لے کر امتحان گاہ میں ہرگز نہ آئیں۔ اگر کوئی طالب علم خلاف ورزی کرے گا تو اس کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔
(۶) امتحان میں شرکت کے لیے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے؛ بہ صورت خلاف ورزی امتحان سے اُٹھا دیا جائے گا۔
(۷) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں ایسی صورت میں نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔
(۸) امتحان شروع ہونے کے بعد کسی اشکال یا کوئی اور بات معلوم کرنے کے لیے طلبہ کو صرف آدھے گھنٹے کا وقت دیا جائے گا۔
(۹) تحریری و تقریری تمام کتب کے امتحان میں شرکت ضروری ہے، کسی بھی ایک امتحان میں غیر حاضری کی صورت میں داخلہ ممکن نہ ہوگا۔
(۱۰) طلبہ کو سوال نامے کے ساتھ ساتھ کاپی برائے جواب جامعہ کی طرف سے دی جائے گی؛ اس لیے الگ سے کاپی یا کاغذ لانے کی ضرورت نہیں ہے؛ البتہ قلم، پینسل اور دفتی ساتھ لے کر آئیں۔
(۱۱) امیدوار امتحان میں صرف کالا یا نیلا قلم استعمال کریں اور جواب نامے کے اندراجات کے علاوہ کسی بھی صورت میں کہیں بھی اپنا نام، درخواست نمبر یا کسی طرح کا کوئی ایسا نشان جو اُس کاپی کی شناخت بن سکتا ہو، مت لکھیں اور ورق بھی نہ پھاڑیں، ایسی کاپیوں کو چیک ہونے سے پہلے ہی کینسل کر دیا جائے گا۔
(۱۲) اگر کوئی امیدوار نامناسب حرکت کرتے ہوئے پایا گیا تو نگراں کو اختیار ہوگا کہ وہ اُس کا امتحان جزوی یا کلی طور پر منسوخ کر دیں۔
(۱۳) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اُس کی نقل نہ کر سکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جا رہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا اور آیندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔
(۱۴) طلبہ کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ کاپی ملتے ہی اچھی طرح دیکھ لیں کہ وہ صحیح سالم ہے یا نہیں، اگر کاپی میں کوئی نقص پائیں تو پہلی فرصت میں نگراں سے اُس کے بدلے میں دوسری صحیح سالم کاپی لے لیں اور اُس کے پہلے صفحے پر دیے گئے اندراجات پُر کر کے نگراں سے دستخط کرائیں اور جواب لکھنے کے بعد رجسٹر میں دستخط کر کے نگراں ہی کے سپرد کریں۔

اصول وضوابط داخلہ

(۱) داخلہ امتحان کی بنیاد پر ہوگا جس کے لیے تحریری وتقریری امتحان لیا جائے گا۔

(۲) تحریری وتقریری امتحان کے نمبرات یک جا کر کے منتخب طلبہ کے ناموں کا اعلان کیا جائے گا۔

(۳) طلبہ سفارش وغیرہ بالکل بھی استعمال نہ کریں، سفارش نااہلیت کی علامت ہے۔ کسی بھی باعزت شخص کے لیے سفارش اس کی غیرت کے خلاف ہے۔

(۴) داخل طالب علم کے لیے کسی مقامی سرپرست کا نام مع مکمل پتہ وفون نمبر داخل کرنا ہوگا۔

(۵) غیر ملکی طلبہ حکومت ہند کے قیام ہندستان کی بابت قوانین کے پابند ہوں گے۔

(۶) سرحد پر رہنے والے طلبہ باقاعدہ بھارتی شہری ہونے کا سرکاری ثبوت پیش کریں۔

(۷) کشمیر کے طلبہ کسی مستند سرکاری آفیسر کی تصدیق پیش کریں جو ماضی میں اُن کے صاف کردار کو واضح کرتی ہو۔

(۸) طالب علم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بھارت میں ممنوعہ کسی بھی تنظیم سے ہرگز وابستہ نہ ہو اور نہ ممنوعہ لٹریچر اپنے پاس رکھے۔

(۹) طلبہ کو داخلہ فارم کے ساتھ سابق مدرسہ کا تصدیق نامہ بھی جمع کرنا لازم ہوگا۔

(۱۰) بعض طلبہ اپنا نام و پتہ بالخصوص تاریخ ولادت غلط درج کرتے ہیں اور بعد میں ترمیم کی درخواست کرتے ہیں، جو قاعدے کے خلاف ہے؛ اس لیے یہ سبھی چیزیں بالکل درست تحریر کریں، بعد میں حکومت کے نزدیک تسلیم شدہ دستاویزی ثبوت کے بعد ہی تصحیح ممکن ہوگی۔

(۱۱) اگر آپ نے غلط پتہ درج کیا ہے تو انکشافِ حقیقت پر اخراج کی کارروائی کی جائے گی۔

(۱۲) کسی بھی طالب علم کو کسی دوسرے ادارے میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی؛ اگر امیدوار کا کسی دوسرے ادارے میں داخلہ ہے تو جامعہ میں داخلہ مکمل ہونے کے بعد دوسری جگہ سے داخلہ ختم کرانا ہوگا، ایسا نہ کرنے کی صورت میں جامعہ سے داخلہ ختم کردیا جائے گا۔

چند اہم قوانین

بابت تعلیمات: (۱) اسباق میں بلا عذر شرعی یا بغیر اجازت تعلیمات غیر حاضری سنگین جرم ہوگی اور بغیر اجازتِ تعلیمات تین روز کی غیر حاضری پر نام کاٹ دیا جائے گا۔

(۲) آٹھ یوم سے کم غیر حاضری کی سزا بندشِ طعام ہوگی یا پھر زرِ تاوان وصول کیا جائے گا۔

(۳) درس گاہ میں بلا عذر کتابیں لے کر نہ آنا یا معمولاً تاخیر سے پہنچنا جرم ہے، اِسی طرح اسباق میں غیر حاضری اور دوران درس کمروں اور چائے کی دُکانوں میں بیٹھنا یا بازاروں میں گشت کرنا اور رجسٹر حاضری میں کسی قسم کا کوئی تصرف کرنا بھی سنگین جرم ہے۔

(۴) تعلیمی اوقات میں جامعہ کا گیٹ بند رہے گا، اِس لیے طلبہ کو تعلیمی گھنٹوں کی تمام کتابیں اپنے ساتھ درس گاہ میں لے کر آنا ہوگا لیکن کسی اہم مجبوری کی وجہ سے طالب علم متعلقہ استاذ یا دفتر تعلیمات کی تحریری اجازت سے باہر جا سکتا ہے۔

(۵) جامعہ میں سالانہ حاضری کا اوسط ۷۵ فی صد ہونا چاہیے۔ بیماری کی صورت میں ۶۵ فی صدی حاضری ضروری ہے۔ اِس سے کم حاضری کی صورت میں امتحانِ سالانہ میں شرکت کا استحقاق نہ ہوگا؛ واضح رہے ایام رخصت حاضری میں شمار نہ ہوں گے۔

(۶) جو طلبہ امتحان میں ناکام ہوں گے اُن کے متعلق یہ سزا تجویز کی گئی ہے کہ:

(الف) ایک کتاب میں ناکام طلبہ کا ایک ہفتہ کے لیے طعام بند کر دیا جائے گا۔

(ب) دو کتابوں میں ناکام طلبہ کا دو ہفتے کے لیے طعام بند کر دیا جائے گا۔

(ج) تین کتابوں میں ناکام طلبہ کا تین ہفتے کے لیے طعام بند کر دیا جائے گا۔

(د) چار یا چار سے زائد کتابوں میں ناکام ہونے پر بندشِ طعام تا امتحانِ شش ماہی یا سالانہ ہوگا اور اجرائے طعام کے لیے آئندہ امتحان کی تمام کتابوں میں کامیابی شرط ہوگی۔

بابت دار الاقامہ: (۱) سرِ دست دار الاقامہ کی تنگی کے پیش نظر درجہ حفظ تا سالِ سوم کے تمام طلبہ کو دار الاقامہ میں رہنا لازم ہوگا، جب کہ گنجائش ہونے پر سالِ چہارم و پنجم (موقوف علیہ) اور دورۂ حدیث شریف و تکمیلات کے طلبہ کو دار الاقامہ میں سیٹ دی جائے گی اور اُن کا رہنا بھی لازم ہوگا۔

(۲) دوپہر میں بابِ معظم شاہ اور دار الاقامہ کا مین گیٹ بند رہا کرے گا۔

(۳) طلبہ کو بغیر کیمرہ و چپ صرف سادہ موبائل رکھنے کی اجازت ہے اور اس کا استعمال بھی غیر تعلیمی اوقات میں ہی کیا جا سکتا ہے، البتہ تعلیمی اوقات نیز بعد مغرب اگر موبائل پکڑا گیا تو اُسے کو فوراً ضبط کر کے دفتر میں جمع کر دیا جائے گا اور اسے تعطیل سالانہ کے موقع پر ۱۸ رشعبان المعظم کو ہی واپس کیا جا سکے گا۔ واضح رہے کہ موبائل پکڑے جانے کے بعد اگر طالب علم کچھ اعذار بیان کرے تو یہ سب اعذار قابل قبول نہیں ہوں گے۔ اس کے علاوہ طلبہ اپنے والدین کو یہ بھی بتلا دیں کہ تعلیمی اوقات نیز بعد نماز مغرب فون پر ملاقات ممکن نہیں ہوگی۔

(۴) طلبہ کے لیے ریڈیو یا ٹیپ ریکارڈ وغیرہ کا رکھنا ممنوع ہوگا۔

(۵) اکابر میں سے کسی کی شان میں نازیبا کلمات کا استعمال اور اساتذہ وذمے داران جامعہ کے ساتھ اہانت آمیز اور گستاخانہ رویہ سنگین اور قابل اخراج جرم ہے۔

(۶) کسی بھی طالب علم کو کسی جگہ بالمعاوضہ یا بلا معاوضہ کام کرنے یا سیکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۷) طلبہ کا قیام جامعہ میں ہوگا۔طلبہ کو بغیر اجازت، جامعہ سے باہر جانے، اجتماعات، کانفرنسوں یا تقریبات میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(۸) طلبہ کو جامعہ کی اجازت اور توسط کے بغیر جامعہ کی عمارت میں اپنے مہمانوں کو ٹھہرانے، بیرونی افراد کی آمدورفت اور اُن سے تعلقات بڑھانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(۹) غیر شرعی لباس اور وضع، غیر طالب علمانہ طرزِ زندگی اور مشاغل، نماز باجماعت میں غفلت اور سنگین اخلاقی حرکت؛ ناقابل برداشت ہوگی۔

(۱۰) کم سن طلبہ سے دوستی، اُن کی رہائش پر آمدورفت اور ایسے افراد سے نشست وبرخاست جن سے ادارہ کو کسی قسم کے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو، یا ادارہ کی نیک نامی پر حرف آتا ہو، سخت منع ہے۔

(۱۱) طلبہ کو ہر قسم کے نظم وضبط کے ماتحت رہنا ہوگا اور فتنہ وفساد سے اجتناب لازم ہوگا اور قول وفعل میں شائستگی وتہذیب کو ہر وقت ملحوظ رکھنا ہوگا۔

(۱۲) طلبہ کے قیام کے لیے جو جگہ من جانب جامعہ مقرر کی جائے گی، اُسی جگہ رہنا ہوگا، بلا اجازت ردوبدل کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱۳) ناظمِ دارالاقامہ کی اجازت کے بغیر طلبہ کے پاس کسی کا قیام نہ ہوسکے گا؛ اگرچہ وہ جامعہ کا ہی طالب علم ہو۔

(۱۴) طلبہ رات میں ناظمِ دارالاقامہ کی اجازت کے بغیر اپنے حجرے کے علاوہ کسی دوسری جگہ قیام نہ کریں گے۔

(۱۵) اور اسی طرح: ◆ معاشرہ میں رائج الوقت شرم ناک جرائم کا ارتکاب۔ ◆ قادیانیت یا دیگر گمراہ فرقوں سے کسی قسم کی فکری وعملی وابستگی۔ ◆ انتظامیہ کے خلاف بغاوت کا مظاہرہ۔ ◆ انفرادی مسائل کو اجتماعی ہنگامہ کی صورت دینا۔ ◆ نو وارد یا مشتبہ افراد کو بلا اجازت اپنے پاس ٹھہرانا۔ ◆ مخرب اخلاق گمراہ کن اور فحش لٹریچر کا مطالعہ۔ ◆ میلوں، قوالیوں، مشاعروں اور گانے بجانے جیسے غیر شرعی پروگراموں میں شریک ہونا۔ ◆ ریڈیو یا ٹیپ ریکارڈ سننا، کمپیوٹر رکھنا، تاش اور اس جیسے دوسرے ممنوعہ کھیل کھیلنا، ٹی وی، وی سی آر اور فلم بینی۔ ◆ ایسے کھیلوں میں حصہ لینا جس میں شدید جسمانی چوٹ کا اندیشہ ہو یا دماغی صلاحیتیں متاثر ہوتی ہوں۔ ◆ مدرسہ کی چیزوں کا غلط استعمال یا نقصان کرنا۔ ◆ دارالاقامہ میں توڑ پھوڑ یا صفائی کا اہتمام نہ کرنا۔

مذکورہ تمام صورتوں میں انتظامیہ اپنی صواب دید پر سزاؤں کا تعین کرے گی اور دائمی وغیر دائمی کوئی بھی اخراج کرسکتی ہے۔

بابت بعدِ مغرب: بعدِ مغرب درجۂ حفظ کے طلبہ کو متعلقہ قاری صاحب کی نگرانی میں حاضر ہوکر اپنے اسباق یاد کرنا لازم ہوگا۔بعدِ مغرب ہی سالِ اول تا سالِ پنجم (موقوف علیہ) بہ شمول تکمیل ادب وافتاء کے طلبہ کو اپنی اپنی درس گاہوں میں حاضر ہوکر متعلقہ استاذ کی نگرانی میں مطالعہ وتکرار کرنا لازم ہوگا۔

بابت نماز وتلاوت: دارالاقامہ میں مقیم تمام طلبہ کے لیے پانچوں نمازیں ”مسجد انور شاہ“ میں ادا کرنا لازم ہوں گی، اِسی طرح تمام طلبہ پر بعد نمازِ فجر اجتماعی تلاوت اور بعد نمازِ مغرب اجتماعی دعا میں شریک ہونا بھی لازم ہوگا۔

بابت وضع قطع: مجلسِ تعلیمی کی تجویز کے مطابق وضع قطع سے وابستہ امور پر نگراں حضرات کا فیصلہ حتمی اور آخری ہوگا۔نگراں

کی نظر میں اگر کسی طالب علم کی وضع قطع نامناسب پائی گئی تو اُسے درست کرانا ہوگا۔

بابت کتب خانہ: داخل شدہ تمام طلبہ کو کتابیں جامعہ کی طرف سے ہی دی جائیں گی۔طلبہ کے لیے لازم ہوگا کہ وہ کتابوں کی بھرپور حفاظت کریں اور امتحانِ سالانہ سے فارغ ہوکر اُنھیں کتب خانہ میں جمع کردیں۔اگر کوئی طالب علم تمام کتابیں جمع نہیں کرتا تو اُسے آیندہ سال کتابیں نہیں دی جائیں گی اور اگر کسی طالب علم کی کوئی ایک یا دو کتابیں گم ہوگئیں تو اُس کی قیمت بہ شمول جلد ادا کرنے پر ہی کتابیں مل سکیں گی۔

بابت مطبخ: (۱) مدرسے سے بغیر اجازت غائب رہنے والے طلبہ کے ٹکٹ طعام سے استفادہ، اپنا کھانا بیچنا اور مطبخ یا دفاتر کے عملے سے الجھنا سخت جرم ہے۔

(۲) طلبہ کو جامعہ کی طرف سے دیے گیے ٹکٹ طعام (شناختی کارڈ) کی حفاظت کرنا لازم ہوگا۔ٹکٹ (شناختی کارڈ) گم ہونے پر مبلغ -/100 روپیے دے کر دوسرا ٹکٹ طعام (شناختی کارڈ) حاصل کیا جاسکے گا۔

(۳) بدلِ طعام والے طلبہ کو ہر قمری ماہ کی ۳؍تاریخ تک رقم جمع کرنا ضروری ہوگا۔

(۴) ہر طالب علم کو اپنا شناختی کارڈ دکھا کر اپنے برتن میں طعام از خود حاصل کرنا لازم ہوگا، البتہ بیمار ہونے کی صورت میں ناظم مطبخ کی تحریری اجازت سے کوئی دوسرا طالب علم بھی طعام حاصل کرسکتا ہے۔

(۵) طعام متعینہ دورانیہ میں حاصل کرلیں، کھڑکی بند ہوجانے کے بعد طعام حاصل نہیں ہوسکے گا۔

(۶) دوپہر چھٹی سے 15 منٹ پہلے کھڑکی کھل جائے گی اور چھٹی کے بعد ایک گھنٹہ تک کھلی رہے گی۔

(۷) شام میں بھی چھٹی سے 15 منٹ پہلے کھڑکی کھلا کرے گی اور بعد عصر ایک گھنٹہ تک کھلی رہے گی۔

(۸) جمعہ کے دن صبح ساڑھے دس بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تک کھڑکی کھلی رہے گی۔

بابت انجمن طلبہ: داخل شدہ تمام طلبہ از درجہ حفظ تا سالِ چہارم نیز تکمیل ادب عربی کے طلبہ کو انجمنوں کے ہفتہ واری پروگرام میں شامل ہونا ضروری ہوگا۔اس میں طلبہ کو ہر جمعرات تقاریر کی مشق کرائی جاتی ہے۔البتہ سالِ پنجم، دورۂ حدیث شریف اور تکمیلِ افتاء کے طلبہ اس سے مستثنٰی رہیں گے؛ لیکن اگر مذکورہ طلبہ انجمن میں شریک ہونا چاہیں تو ناظم انجمن سے اجازت لے کر شرکت کرسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ شرکت پورے سال کے لیے ہوگی اور شرکت کی اجازت کے بعد استثنائی صورت ختم ہوجائے گی۔انجمن فیس مبلغ -/120 روپیے داخلہ فارم کے ساتھ جمع کرنی ہوگی۔

طلبہ کے لیے انجمن سے حاصل کی گئیں کتابوں کی حفاظت ضروری ہوگی، گم شدگی کی صورت میں کتاب بہ شمول جلد دینا ضروری ہوگی ورنہ کتاب نہیں دی جائے گی۔انجمن ہذا کے ساتھ تحریری صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کے لیے طلبہ کو مختلف دیواری رسائل میں حصہ لینا بھی ضروری ہوگا۔

میقاتِ تعلیمی

تعلیمی سال ۷/شوال المکرم ۱۴۳۸ھ سے شروع ہو کر ۱۸/شعبان المعظم ۱۴۳۹ھ تک ہوگا۔

تعلیمی اوقات بابت صبح

موسم گرما : ۶:۱۵ بجے سے ۱۲:۱۵ بجے تک

موسم سرما : ۷:۴۵ بجے سے ۱:۴۵ بجے تک

تعلیمی اوقات بابت شام

موسم گرما : ۳:۴۵ بجے سے ۵:۴۵ بجے تک

موسم سرما : ۲:۳۰ بجے سے ۴:۳۰ بجے تک

امتحانات

ایک تعلیمی میقات میں درج ذیل دو امتحانات ہوں گے:

۱	امتحان ششماہی	۲۱/ربیع الاول سے ۲۸/ربیع الاول تک
۲	امتحان سالانہ	۶/شعبان المعظم سے ۱۷/شعبان المعظم تک

ماهانه امتحانات: اعدادیہ، سالِ اوّل، سالِ دوم اور سالِ سوم کا ماہانہ امتحان (۱) ۵/ذی الحجہ کو (۲) ۵/صفر المظفر کو (۳) ۱۵/جمادی الاولیٰ کو (۴) ۱۵/جمادی الاخریٰ کو ہوگا۔

ہر امتحان میں بقائے امداد کے لیے ۴۰ اوسط اور اجرائے طعام کے لیے ۵۰ اوسط تمام کتابوں میں کامیابی کے ساتھ لانا شرط ہے۔

نوٹ: (۱) حفظ، اعدادیہ، سالِ اوّل، سالِ دوم اور سالِ سوم کی تمام کتب کا امتحان، ششماہی اور سالانہ دونوں میں ہی پورے نصاب کا ہوگا جب کہ بقیہ درجات میں ششماہی یا سالانہ تک پڑھائے گیے نصاب کا ہوگا۔

(۲) امتحان ششماہی میں ناکام طلبہ کا ضمنی امتحان، سالانہ امتحان سے پہلے، جب کہ سالانہ امتحان میں ناکام طلبہ کا امتحان داخلہ امتحان کے ساتھ ہوگا۔

(۳) متعینہ تاریخوں اور اوقات میں جزوی تبدیلیاں ممکن ہے۔

تعطیلات

ہر جمعہ کو ہفتے وار تعطیل رہے گی، اس کے علاوہ مندرجہ ذیل تعطیلات بھی ہوں گی:

تعطیلِ سالانہ	:	۱۸/شعبان المعظم تا ۶/شوال المکرم
تعطیلِ عید الاضحیٰ	:	۶/ذی الحجہ تا ۲۰/ذی الحجہ ۱۴۳۸ھ
یومِ آزادی و یومِ جمہوریہ	:	۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری کو پرچم کشائی اور پروگرام کے بعد تعطیل رہے گی۔

نوٹ

(۱) کم نمبرات یا ناکامی کے سلسلے میں کاپی کی دوبارہ چیکنگ یا اِس قسم کی کوئی اور درخواست قابلِ قبول نہ ہوگی۔ اِس کا اطلاق بشمول داخلہ تمام امتحانات پر ہوگا۔

(۲) مذکورہ بالا ضوابط کے علاوہ تمام طلبہ کو جامعہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً بنائے گیے یا بنائے جانے والے ضابطوں اور احکام کا پابند رہنا ہوگا۔

(۳) نصابی کتب میں جزوی ترمیم ممکن ہے۔

مسجد انور شاہ کا دیدہ زیب نظارہ

انور ہال

مسجد انور شاہ کے برآمدے کا منظر

دارالحدیث (انور ہال) سے باب معظم شاہ تک نوتعمیر شدہ سڑک

دفتر تعلیمات و دفتر اہتمام کا برآمدہ

دارالاقامہ کا اندرونی منظر

کتب خانہ

جامعہ کا مطبخ

Jamia Imam Mohammad Anwar Shah
A/C No. 078600101002339
Corporation Bank Deoband, IFSC Code: CORP0000786